اسلام کا معنی و مفہوم:

(i) لفظی معنی:

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے
جس کے معنی ہیں پیروی کرنا، تابع ہونا، اطاعت کرنا۔
اس کے ایک اور معنی امن میں داخل ہونا کے بھی
لئے جاتے ہیں

(ii) اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اسلام سے مراد مذہب
ہے جو کہ ایک ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اسلام مذہب
جو نبی اکرم ﷺ کے ذریعے انسانوں تک پہنچا۔

(iii) شرعی معنی:

شرعی اعتبار سے اسلام سے مراد
وہ جامع دین ہے جو کہ تمام انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے
اور بے شک یہی حقیقی دین ہے

قرآن سے دلائل:

- قرآن میں اللہ فرماتا ہے

ان الدین عند اللہ الاسلام۔

(آل عمران: ۱۹)

بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

- اسی طرح سورۃ الکافرون میں ارشاد ہے:

لکم دینکم ولی دین

(الکافرون: 6)

تم اپنے دین پر اور میں اپنے دین پر۔

حدیث سے دلائل:

- رسول اکرمؐ نے فرمایا:

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے: اللہ اور اسکے رسولؐ کی گواہی دینا اور اسلام کے دیے ہوئے اصولوں کی پیروی کرنا۔

(الحدیث)

- اسی طرح ایک اور جگہ اسلام کو حد تعریف بیان کرتے ہوئے رسول اکرمؐ نے فرمایا:

مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔

(الحدیث)

علماء کے دلائل:

- امام غزالی فرماتے ہیں:

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ اسلام سے مراد ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

- علامہ صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب اسلام ایک نظر میں بیان کرتے ہیں:

اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے

• احمد اے گلواش اپنی کتاب سوفٹ ہارٹ آف اسلام میں بیان کرتے ہیں:

اسلام رسول ﷺ پر نازل ہونے دین کی پیروی کرنا ہے اور اس کے ذریعے دیئے گئے احکامات، عبادات اور رسومات کو سماجی اور سیاسی زندگی میں اپنانا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

تعارف: اسلام اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے سر کو جھکانے کا نام ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے

(جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا)۔

جو اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور وہ عملاً نیک ہو تو اس نے یقیناً ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔

(سورہ لقمان: 22)

اسلام کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ **مکمل ضابطۂ حیات:**

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کی زندگی کے انفرادی، اجتماعی، معاشی، معاشرتی، سیاسی، اندرونی اور بیرونی (بین الاقوامی) معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

• انفرادی زندگی میں اسلام بتاتا ہے کہ انسان کو پیدائش سے لے کر اسکے فوت ہونے تک اسلامی بنیادی اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔

یاایھا الذین امنوا ادخلو.....

اے ایمان والو اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ

(البقرہ: 208)

- اسلام معاشرتی زندگی کے اصول وضوابط واضح کرتے ہوئے تعلیم دیتا ہے کہ معاشرے میں کس طرح رہنا چاہیے۔ اور دوسرے لوگوں کا خیال کرنا چاہیے جیسا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے مواقع پر ایثار و قربانی کے جذبے کو فروغ دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا

"ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، اس کے جنازہ کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔"

بقول علامہ اقبال:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں

ہندوستان کا ہر پیر و جوان بے تاب ہو جائے

- اسلام انفرادی اور معاشرتی زندگی کے ساتھ ساتھ معاشی زندگی کے اصول واضح کرتا ہے۔ اسلام ایک معاشی نظام وضع کرتا ہے جس میں زکوٰۃ، جزیہ جیسے تصورات فراہم کرتا ہے۔

2. انسانیت کا فروغ:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے اس کی تعلیمات دنیا کے ہر مذہب، طبقے سے تعلق رکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اسی لئے حضور رسول اکرمؐ کو رحمت اللعالمین کہا گیا ہے۔ اسلام اپنے ساتھ ساتھ

دوسرے مذاہب کے لوگوں اور ان کے عقائد کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اور انہیں گالی نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے۔
(الانعام: 108)

اسلام دین و دنیا کی مصنوعی علیحدگی کو ختم کرتا ہے جیسا کہ مختلف مذاہب میں رائج ہے کہ خدا کی خوشنودی کیلئے دنیا کو مکمل ترک کر دیا جاتا ہے جبکہ اسلام اس سے منع کرتا۔ سورۃ البقرہ میں آتا ہے

لا اکراہ فی الدین
دین میں کوئی جبر نہیں
(البقرہ: 256)

اسی طرح حدیث میں آتا ہے

لا رھبانیۃ فی الاسلام
اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں۔

3۔ توحید:

دین اسلام معرفت توحید کا حامل دین ہے
توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے
علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

توحید اسلامی نصاب کا پہلا باب ہے:

اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس کا دروازہ ہے

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور
پر بیان کیا ہے۔ توحید انسان کو "اللہ" کے تصور سے
روشناس کرواتا ہے یعنی وہ اللہ الٰہ ہے۔
اس کے سوا کوئی معبود اور لائق عبادت نہیں وہ اپنی
ذات میں اکیلا یکتا ہے۔
اسی طرح سورۃ الاخلاص میں آیا ہے

قل ھو اللہ احد ۰
کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے
(سورۃ الاخلاص: 01)

بقول علامہ اقبال:
باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے
میانِ حق و باطل نہ کر قبول

4۔ رسالت:
اللہ نے اپنے بندوں کی ہدایت کیلئے
ان کی طرف رسول مبعوث کیے تاکہ وہ لوگوں کو جہالت
سے نکال کر توحید کے نور سے روشناس کروائیں اللہ نے
ہر قوم کی ہدایت و رہنمائی کیلئے مختلف ادوار میں
نبی مبعوث کیے دین اسلام کی یہی تعریف ہے
کہ قوموں کی ہدایت کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار
نبی بھیجے گئے جو تاریخ انسانی میں اس تعداد
میں ہادی آنے کی مثال کسی مذہب میں نہیں
ملتی (بلاشبہ اسلام ہی حقیقی دین ہے)

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا
اور ہم نے ہر قوم ~~کو~~ میں رسول بھیجا ہے
(النحل: 36)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے

اور ہر قوم کیلئے ایک رہنما ہے
(الرعد: 07)

5- الہامی نظریہ حیات:

اسلام ایک الہامی نظریہ حیات ہے اور اس میں انسانی ملاوٹ کا کوئی شائبہ موجود نہیں۔ اسلام انسانی ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہوا نظام حیات ہے۔ اس کے بلاواسطہ خدائی ہونے کی سند اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ رب کائنات نے خود قرآن مجید میں اس کی حفاظت کی ذمہ لیا ہے۔

سورۃ الحجر میں آتا ہے

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

بے شک ہم نے اسے نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں

(الحجر: 09)

اللہ تعالیٰ نے جب انسان کو اس دنیا میں پیدا نائب بنا کر بھیجا تو اس کی دنیاوی ضرورتوں کے ساتھ ساتھ اس کی روحانی اور باطنی ضروریات کی تکمیل کا بھی سامان کیا۔ اس کی روحانی اخلاقی اور تمدنی ضروریات کا بھی خیال رکھا اور اسی لیے بار بار انبیاء اور رسل بھیجے۔ قرآن میں اس کو اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان کہا گیا ہے

اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ

کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی
تعلیم دیتا ہے۔
(آل عمران : 164)

5۔ ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلام کی بنیاد اس بات پر ہے اللہ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان۔ اسلام اس دنیا میں رہنے کے ساتھ ساتھ اس میں رہنے کے طور طریقے بھی سکھاتا ہے اور انسان کو تخلیقات کی غور و فکر کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ قرآن میں بارہا آیا ہے۔

افلا یتفکرون
تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے۔

اسلام انسان کو نفس کا غلام بننے سے روکتا ہے
قرآن میں آتا ہے

ان النفس لامارۃ بالسوء
بیشک نفس تو برائی کا بہت ہی
حکم دینے والا ہے۔
(سورہ یوسف : 53)

اسلام عقیدہ آخرت کے ذریعے انسان کو احساس دلاتا ہے کہ وہ اس دنیا میں بے یار و مددگار نہیں چھوڑ دیا گیا بلکہ اس کے رب نے میزان کا دن مقرر کر رکھا ہے اور یہی عقیدہ اسکو دنیا کی برائیوں سے باز رکھتا ہے اور ایمان پر قائم رہنے کی توفیق دیتا ہے

6۔ عقل اور فطرت پر مبنی:

اسلام عقل اور فطرت پر مبنی دین ہے۔ اس کی تعلیمات انسان کو اندھا دھند کسی چیز کی پیروی کرنا نہیں سکھاتا۔ بلکہ قرآن میں بیان کیا گیا ہے
افلا تدبرون، افلا تتفکرون۔ تم کیوں نہیں غور و فکر

کیوں نہیں کرتے جیسا کہ ثانی مذاہب میں میں گھڑت عقائد ہیں۔ اسلام ان سب سے پاک اور تعلیل دین ہے جو کسی بھی قسم کی جھوٹی تعلیمات اسلام کے ساتھ منسوب کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے
سورہ ال عمران میں ہے:
ان فی خلق السموت
بیشک آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔
(ال عمران: ١٩٠)
جن حقائق سے عقل انسانی آج پردہ اٹھانے میں کامیاب ہوئی ہے اسلام ان سب کو چودہ سو سال پہلے بیان کر چکا ہے۔ مظاہر فطرت اور فزکس کے مواعین سب اسلام بیان کرتا ہے
امریکی ایجنسی ناسا آج اس بات کو ثابت کر رہی ہے کہ چاند معاذ اللہ میں دو ٹکڑے ہو چکا ہے جبکہ اسلام ماننے والوں کو یہ علم پہلے ہی فراہم کر چکا ہے

8- عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔ اسلام صرف بھلائی پر زور نہیں دیتا بلکہ اس پر عملدرآمد بھی کرواتا ہے
حدیث میں آتا ہے
عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے، نبی کریم ؐ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

اسلام نیکی کی پرچار کرنے اور خود اس پر عمل نہ کرنے کو غیر عقلی قرار دیتا ہے۔ اور اس عمل کو ناپسند کرتا ہے کہ انسان جس کی تلقین کرتا ہے اس پر خود عمل پیرا نہ ہو۔
قرآن میں ارشاد ہے:

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو؟ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
(البقرہ: ۴۴)

۹۔ اخلاقِ حسنہ:

اسلام کی خوبیوں میں سے ایک بڑی خوبی اخلاقِ حسنہ بھی ہے۔ اسلام نرمی کا حامی رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کا مزاج نرم اور بات دل میں اتر نے والی ہوتی وہ سخت مزاج نہ تھے۔ کیونکہ نرمی سے کہی گئی بات دل میں اترنے کی طاقت رکھتی ہے۔
قرآن میں سورہ ال عمران میں آتا ہے:

یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان کیلئے نرم مزاج ہو اور اگر تم بد مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔
(ال عمران: 159)

اسی طرح نبی کریم کی تعلیمات سے بھی یہ علم ملتا ہے اور
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا
تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب

سے اچھے ہوں اور جو اپنے اہل و عیال
کے ساتھ بہتر سلوک کرے

10- اشاعت علم:

علم کو اسلام ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے اور اس کی اشاعت کو فروغ دیتا ہے۔ یہ جہالت کی نفی کرتا ہے اسلام علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے زیادہ اہم سمجھتا ہے۔ کیونکہ اسلام کی تعلیمات کے مطابق علم حاصل کرنا عبادت ہے۔ اسلام میں علم کی راہ میں مارے جانے والے کو شہید کا درجہ دیا گیا ہے

علم کے درجات کی بلندی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید کی پہلی وحی کے الفاظ تھے:

اقراء باسم ربك الذى خلق

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔

(العلق: 01)

اسلام علم رکھنے والوں کو اور اس کی اشاعت کرنے والوں کو اعلیٰ درجے پر رکھتا ہے۔ آپ ﷺ کو بھی معلم انسانیت یعنی انسانیت کو سکھانے والا بنا کر بھیجا گیا۔ اشاعت علم علم پیغمبری پیشہ ہے

اسلام میں علم رکھنے والے اور نہ رکھنے والوں کا فرق اس طرح بیان ہوا ہے:

قل هل يستوى الذين ....

کہہ دیجئے کیا علم رکھنے والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں۔

(الزمر: 09)

اسی طرح ایک اور حکم ہوا ہے

يرفع الله الذين آمنوا منكم والذين اوتوا العلم درجت

اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو

تم میں سے ایمان والے ہیں اور
ان کے جن کو علم ملا ہے
(المجادلۃ : ۱۱)